بلبلوں کا ترانا ہے گلشن میں
حور ائی ہے خلد سے جوبن میں

کچھ عجب طرز میں اور تجمل میں
مدح خوانی ہراک کی ہے اس دن میں

بزم دعوت میں ائے ہے اہل ادب
اور اہل سخن اپنی فیشن میں

سب کا محبوب جو کے محمد ہے
اسکی مدح و ثنا کی ہے سب دہن میں

فاطمی شیر پی کر پلا ہے جو
اور لے لی سباقت ہے بچپن میں

طیبی فاطمی حیدری نبوی
شان جنتی ہے وہ تو ہے سب انمیں

کشف کی فضل کی سیر ہم کو ملی
شہ کے لطف سے ستر کی سیزن میں

کیمیائی نظر شہ کی جس پہ ہوئی
ذات اسکی تو ہوتی ہے کندن میں

بندگی کی مزا ہم کو ملتی ہے
شہ کے چاند سے چہراہء روشن میں

شہ محمد کے میلاد کی فرحت
اج عام ہوئی مرد اور زن میں

شہ کی نظرت نے عبد یمانی کو
دونو عالم میں کر دیا مامن میں